ریاضی میلہ

گریڈ 4 کے لیے ریاضی کی درسی کتاب

4433

© NCERT not to be republished

विद्यया ऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

4433 - RIYAZI MELA
(Textbook of Mathematics in Urdu for Grade 4)

ISBN 978-93-5729-183-5

پہلااردوایڈیشن

جنوری 2026 پوش 1947

PD 25T BS

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2026

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پیشگی اجازت کے بغیر اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے یا بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانکی، فوٹو کاپی، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جا سکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جا سکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جا سکتا ہے۔
- کتاب کے صفحے پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا اسٹیکر یا کسی اور ذریعہ سے ظاہر کی جائے تو وہ غلط ہوگی اور قابل قبول نہیں ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی۔ 110016 فون: 011-26562708

100، 108 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بنا شنکری III اسٹیج
بنگلورو۔ 560085 فون: 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد۔ 380014 فون: 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا۔ 700114 فون: 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی۔ 781021 فون: 0361-2674869

قیمت: ₹ 65.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	ایم وی سری نواسن
چیف ایڈیٹر	:	بگیان سُتار
چیف بزنس منیجر	:	امیتابھ کمار
چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج)	:	دیپک جیسوال
اسسٹنٹ پروڈکشن آفیسر	:	سایوراج اے آر

لے آؤٹ اور تصاویر
یونیڈ یشنڈ آرٹ، دہلی
زینب علی

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اربندو مارگ، نئی دہلی 110016 نے جینا آفسیٹ پرنٹرس، A-33/2، صاحب آباد انڈسٹریل ایریا، سائٹ IV، غازی آباد (یوپی) میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

اساسی مرحلہ جو کہ اسکولی تعلیم میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت تصور کیا گیا ہے بچوں کی ہمہ جہت نشوونما کے لیے سنگ بنیاد کا کردار ادا کرتا ہے۔ یہ بچوں کو نہ صرف ہمارے ملکی تہذیبی اقدار (سنسکار) کو جو ہمارے آئینی ڈھانچے سے جڑے ہوئے ہیں، اپنانے کے قابل بناتا ہے بلکہ بنیادی خواندگی اور اعداد شماری کا علم حاصل کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ یہ اساس انھیں بہ آسانی مزید چیلنجنگ تیاری کے مرحلے میں منتقل ہونے کے قابل بناتی ہے۔

تیاری کا مرحلہ جو گریڈ 3 سے گریڈ 5 پر محیط ہے، اساسی اور مڈل مرحلوں کے درمیان پُل کا کام کرتا ہے۔ اس مرحلے کے دوران فراہم کی گئی تعلیم اساسی مرحلے کے تدریسیاتی طریقوں میں بہتری لاتی ہے۔ کھیل کے طریقے، دریافت اور سرگرمی پر مبنی آموزشی طریقوں کو جاری رکھتے ہوئے بچوں کو درسی کتابوں اور کلاس روم کے ماحول سے بھی متعارف کرایا جاتا ہے۔ اس تعارف کا مقصد ان پر بوجھ ڈالنا نہیں بلکہ پڑھنے، لکھنے، بولنے، ڈرائنگ کرنے، گانے اور کھیلنے کے ذریعہ جامع آموزش اور خود آزمائی کو فروغ دے کر درسیاتی میدانوں (گوشوں) کے درمیان ایک بنیاد قائم کرنا ہے۔ یہ جامع طریقہ کار جسمانی تعلیم، آرٹ کی تعلیم، ماحولیاتی تعلیم، زبانوں، ریاضی، بنیادی سائنس اور سماجی سائنس کا احاطہ کرتا ہے۔ یہ جامع طریقۂ کار اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ بچے ذہنی، جسمانی اور جذباتی طور پر درمیانی مرحلے کی طرف منتقل ہوسکیں۔

درسی کتاب ریاضی میلہ برائے گریڈ 4 ان مقاصد کو پیش نظر رکھ کر پوری مہارت اور باریک بینی سے تیار کی گئی ہے۔ اس میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 اور قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم 2023 کی سفارشات کی پابندی کی گئی ہے۔ یہ درسی کتاب تصوراتی فہم، تنقیدی طرز فکر، تخلیقیت اور اس ارتقائی مرحلے کے لیے درکار لازمی اقدار اور رجحانات پر زور دیتی ہے۔ اس میں مناسب آئی سی ٹی اور اسکول پر مبنی جائزوں کے امتزاج سے باہم مربوط موضوعات مثلاً شمولیت، کثیرلسانیت، صنفی مساوات اور تہذیبی پیوستگی شامل کیے گئے ہیں جو بچوں کو راغب کرنے، ہمسرانہ گروپ آموزش کی حوصلہ افزائی کی خاطر متوجہ کرنے والے مشمولات اور سرگرمیوں کے لیے وضع کی گئی ہیں تا کہ طلبا اور ساتھ ہی ساتھ اساتذہ دونوں کے لیے تجربے کو مزید بامعنیٰ بنایا جاسکے۔

اس درسی کتاب کے تدریسیاتی ارتکاز کو یاد رکھنا بے حد ضروری ہے، جس میں تاکید کرنا، سمجھنا، تنقیدی سوچ، استدلال اور فیصلہ سازی شامل ہیں۔ اس مرحلے پر طلبا کے سوالوں کے جواب فراہم کر کے اور بنیادی آموزشی اصولوں پر مبنی سرگرمیاں وضع کر کے طلبا کے تجسس کو پروان چڑھایا جانا چاہیے۔ کھیل کے طریقے کو جاری رکھتے ہوئے آموزش میں استعمال کیے جانے والے کھلونوں کی نوعیت، توجہ میں اضافے کے ایک ذریعہ کی ہوجاتی ہے نہ کہ دل چسپی کی۔

© NCERT not to be republished

اس درسی کتاب کے بیش قیمت ہونے کے ساتھ بچوں کو بھی اس موضوع پر اضافی وسائل تلاش کرنے چاہیے۔ اسکول کی لائبریریوں سے اس توسیع شدہ آموزش میں سہولت ملنی چاہیے اور والدین اور اساتذہ کو اس کوشش میں تعاون فراہم کرنا چاہیے۔

مؤثر آموزشی ماحول بچوں کو مصروف رکھ کر اور ان میں آموزش کے لیے بے حد ضروری تجسس پیدا کر کے طلبا کو تحریک دیتا ہے۔

میں مکمل اعتماد کے ساتھ ابتدائی مرحلے کے تمام طلبا اور اساتذہ کے لیے اس درسی کتاب کی سفارش کرتا ہوں۔ میں اس کی تیاری میں شریک تمام افراد کا شکر گزار ہوں اور امید کرتا ہوں کہ یہ کتاب توقعات پر پوری اترے گی۔ این سی ای آر ٹی منظم اصلاحات اور اشاعتی معیارات کی بہتری کے تئیں پُرعزم ہے۔ درسی کتاب کے مشمولات کو مزید بہتر بنانے کے لیے، ہم اس سلسلے میں آرا اور تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہیں۔

دنیش پرساد سکلانی
ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی
15 مارچ 2025

© NCERT not to be republished

کتاب کے بارے میں

گریڈ 4 کی ریاضی کی یہ کتاب ریاضی میلہ کو حالیہ دستاویزات قومی تعلیمی پالیسی 2020 (NEP 2020) اور قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم 2023 کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے۔ جس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ طلبا، بنیادی عددی مہارتیں اور صلاحتیں حاصل کریں، جس سے ان کی طرزِ فکر ریاضیاتی اور منطقی ہو، مسائل حل کریں، وجوہات اور مقداروں سے متعلق تفہیم کی تشکیل ہو اور وہ اپنے اندر خوشی، حیرانی اور تجسس جیسے مختلف احساسات پیدا کریں۔ ابتدائی مرحلے کی خاص توجہ اعداد، اشکال، مکانی رشتہ، پیمائش اور اعداد و شمار کا استعمال، باضابطہ مہارتیں، روانی اور ریاضیاتی طرز فکر جیسے مفہوم کی نشوونما پر مرکوز ہے۔

اس پس منظر میں گریڈ 4 کی کتاب کی تشکیل اس طرح سے کی گئی ہے کہ طلبا اپنے بنیادی مرحلے کی تعلیمات کو مضبوط کریں اور زیادہ تجریدی خیالات اور تصورات کو فروغ دینے کی سمت میں پیش رفت کریں۔ اس کتاب کے مضامین ریاضی کے بنیادی تصورات مکمل اعداد اور آپریشنس، کسر کے تعارف، اشکال اور مکانی رشتہ، پیمائش (لمبائی، وزن، وسعت، وقت) اور اعداد و شمار کے استعمال کے تعارف پر مشتمل ہیں۔ ابواب مخصوص موضوعات کے گرد ترتیب دیے گئے ہیں تا کہ طلبا کو خیالات اور ان کے استعمال میں مصروف کیا جاسکے۔ پوری کتاب میں یہ خیالات بار بار آتے ہیں تا کہ بچے کی دل چسپی اور تجسس کے مطابق گہرائی اور پیچیدگی میں اضافہ ہو۔

ہمیں پختہ یقین ہے کہ نوعمر آموز گار مختلف طریقوں سے استدلال، سوچ اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اسی لیے یہ کتاب کئی مواقع فراہم کرتی ہے، جن کے ذریعہ خیالات اور تعلقات کی پہچان اور مشاہدہ کیا جا سکے۔ ریاضیاتی خیالات کی مدد سے اشیا تیار کی جاسکیں۔ پیمائش اور مقدار کا تعین، تخمینہ لگانا اور مسائل کا حل تلاش کرنا ممکن ہو، اس میں حسابی مہارتوں کو مشقوں، کھیلوں اور پہیلیوں کے ذریعہ بہتر بنانے کے بھی مواقع دیے گئے ہیں۔ کچھ مقامات پر ایسے مواقع کو 'آیئے کھیلیں' کے حصے میں دیا گیا ہے۔ کھیلوں اور پہیلیوں کے استعمال کا ایک اور اہم مقصد طلبا کو تناؤ سے مبرا پرلطف آموزش کا موقع فراہم کرنا ہے۔ ان میں سے زیادہ تر جائزے کا حصہ نہیں ہوتے۔ ان میں سے کچھ کا مقصد ایسی ریاضیاتی سوچ کو ترجیح دینا ہے، جہاں آموز گاروں سے امید کی جاتی ہے کہ وہ پیٹرن کا مشاہدہ اور وضاحت کریں اور مختلف صورت حال میں بھی جواب تک رسائی کی صلاحیت کا مظاہرہ کریں۔

ہمارا یقین یہ بھی ہے کہ آموز گاروں کو ریاضی کے تئیں ذوق پیدا کرنا چاہیے۔ اس کتاب کے اسباق مختلف پُرلطف سرگرمیوں، کھیلوں اور پہیلیوں پر مبنی ہیں، جو طلبا کے وجدان اور اس سے بڑھ کر ان کی زندگی کے تجربے پر

© NCERT not to be republished

منحصر ہیں، اسی طرح ’آیئے کریں‘ کی سرگرمیاں دی گئی ہیں جو مختلف اسباق میں دیکھی جاسکتی ہیں۔ کبھی کبھی یہ مضمون (فہم) کے تعارفی مرحلے میں یا تصورات کے یکجا کرنے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ اسباق میں رنگارنگ تصاویر دی گئی ہیں جو ان کی سرگرمیوں سے مطابقت رکھتی ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ آموز گاروں کو سمجھنے اور اُنھیں ضروری ریاضیاتی تصورات کی نشوونما میں مدد کریں گی۔ ریاضی کے ذخیرۂ الفاظ اور بات چیت کے مختلف قسم کے طریقوں کو پورے اسباق میں مثالوں کے ذریعہ شامل کیا گیا ہے۔ مگر لسانی ہدایات اور وضاحت کو کم سے کم رکھا گیا ہے تاکہ آموز گار اسے پڑھ سکیں اور سمجھ سکیں۔

ریاضی ایک مربوط سرمایۂ علم ہے جس کا ارتباط اور انضمام مختلف تصورات کے مجموعوں سے ہے۔ اسے عام طور پر مشترکہ مفروضوں کی اساس پر منطقی طور پر تشکیل دیا جاسکتا ہے۔ ریاضیاتی تفکیر اور استدلال ریاضی کی آموزش کے اہم حصے ہیں۔ یہ کتاب طلبا میں رٹ کر اصولوں کو یاد کرنے سے دور رکھنے کی ایک کوشش ہے تاکہ طلبا کے اندر کا تجسس ختم نہ ہو اور ان پر کسی قسم کا بوجھ نہ ہو بلکہ یہ طلبا کو اہم ریاضیاتی تصورات کو دریافت کرنے کی جانب متوجہ کرتا ہے۔ ہم نے اسباق کے مختلف حصے متعارف کرائے ہیں یعنی ’آیئے غور کریں‘، ’آیئے معلوم کریں‘ اور ’آیئے گفتگو کریں‘ جن کا مقصد ہے وہ طلبا کے تجسس کو برقرار رکھیں اور ان کی سوچ کو استدلال پر مبنی بنائیں۔ یہ استدلال پیدا کرے گا جس سے اُنھیں اپنے تصورات کو آسان اور تنقیدی طریقے سے نافذ کر کے اپنی آموزش کو مزید آسان بنانے میں سہولت حاصل ہوگی۔ ان ریاضیاتی افعال سے مشغول ہونا ضروری ہے تاکہ آموز گار اعتماد کے ساتھ اور بغیر کسی خوف یا بے چینی کے ریاضیاتی سوالات سے آگے بڑھ سکیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ جو سرگرمیاں نہایت باریک بینی سے وضع کی گئی ہیں، ان سے وہ تصورات کا مفہوم نکال سکیں گے، سوالوں کو حل کرنے کی صلاحیت پیدا کرسکیں گے، عمل کے دوران لطف اور حیرت کا تجربہ کریں گے اور ریاضی کی دنیا کے متعلق تجسس کا مظاہرہ کریں گے۔ ان سب کے علاوہ بچوں کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں کے ساتھ ہم نے ’آیئے حل کریں‘ نام سے ایک نیا سیکشن متعارف کیا ہے۔ اس سیکشن کا مقصد بچوں کو طریقہ کار کا استعمال کرنے، معمول کی مشکلات کو حل کرنے اور لفظ کی مشکلات کو حل کرنے میں ان کے ہنر کو فروغ دینے میں مدد کرنا ہے۔

ہم یہ مانتے ہیں کہ دیے گئے سوالوں کو حل کرنے اور جوابات کا اشتراک کرنے اور ظاہر کرنے کا جو وقت طلبا کو دیا گیا ہے اُس میں NEP-2020 اور NCF-SE-2023 کے مقاصد کو حاصل کرنا مشکل ہوگا۔ یہ کتاب مخصوص سرگرمیوں اور تجربات کے لیے صلاح بھی پیش کرتی ہے، جس سے بچوں میں (کمرۂ جماعت اور گھر کے اطراف میں) ریاضیاتی تصورات کی نشوونما ہو، اساتذہ اور والدین کی خصوصی مدد سے آموزش کی تبدیل ہوتی ہوئی صورتحال کو ہمارے طلبا کے لیے تبدیل کیا جانا نہایت ضروری ہوگا تاکہ بہتر اور زیادہ پر اعتماد ملک کے خوابوں کو حاصل کیا جائے سکے۔

یہ کتاب طلبا کے لیے آسان اور کم خرچ میں تیار شدہ اشیا بنانے کی سمت بھی رہنمائی کرتی ہے، جس سے وہ سرگرمیاں انجام دیں اور اپنی سوچ کا مظاہرہ کرسکیں۔ اسباق میں دی گئی سرگرمیوں کے لیے کتاب کے آخر میں مسام دار کاغذ دیے گئے ہیں۔ اساتذہ کے لیے دی گئی ہدایت میں سرگرمیوں اور مواد کے لیے مشورے بھی فراہم کیے گئے ہیں۔ اس کتاب کے اسباق اشیا کے استعمال سے تصاویر اور بتدریج اسے ڈائیگرام میں بناکر بہتر حکمت عملی سے حالات کو سمجھنے میں بھی تسلسل کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ یہ کتاب تصاویر اور اشیا کا استعمال کر کے خیالات کے خاکے تیار کرنے کی کوشش کرتی ہے، تاکہ آموزگار اپنے خیالات کا آزادانہ استعمال کریں۔ ہم اساتذہ اور والدین پر صدق دلی سے اس بات کے لیے زور دیں گے کہ وہ کتاب میں درس کے لیے تجویز کیے گئے خیالات کے سلسلے کے مطابق چلیں، تاکہ مزید رسمی ضابطوں اور طریقہ کار کو بتدریج اپنا سکیں۔ جب بچوں میں بہتر سمجھ پیدا ہوگی تو وہ ضابطوں اور طریقۂ کار کی ستائش و قدردانی کی بہتر پوزیشن میں ہوں گے۔ اس طرح کی دیکھ بھال والدین اور بڑے بہن بھائیوں کو بھی کرنی چاہیے جو بچوں کو اس کتاب کے ذریعہ سیکھنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ 'اساتذہ کے لیے ہدایت' اساتذہ اور والدین کو مناسب طریقے سے مزید بہتر بنانے میں مدد کرسکتا ہے۔

کتاب میں کئی سرگرمیاں اور کام ایسے بھی ہیں جن کے لیے بچوں کو اپنے خیالات پر بات چیت اور تبادلۂ خیال کرنے کی کافی ضرورت ہوتی ہے۔ آموزش کی موثر نشوونما کے لیے یہ نہایت ضروری ہوگا کہ کمرۂ جماعت میں آموزگار کے خیالات کا احترام کیا جائے۔ وقت کے ساتھ ساتھ وہ مختلف طریقوں کی سوچ کا مشاہدہ کریں گے، خیالات کا استعمال کریں گے اور متبادل حل نکالنے اور اسے آزادانہ طور پر حل کر کے بہتر نتیجے تک لے جانے کے قابل بنائیں گے۔ یہ سرگرمیاں ان کو ایک دوسرے کے جوابات کو جانچنے، ریاضی، لسانیات، علامات اور طریقہ کار کے ساتھ تسلسل قائم کرنے کے مواقع فراہم کریں گی۔ یہ اساتذہ کے لیے تدریس کے بہتر جائزوں میں بھی مفید ثابت ہوگا اور انھیں بازرسی بھی فراہم کرے گا۔ کتاب میں میں فراہم کی گئی مشقیں اس بات کی بھی مثالیں ہیں کہ آموزگاروں کے جائزے کس طرح ہونے چاہئیں۔ جائزے مختلف طریقوں سے یعنی اشیا اور تصاویر کا استعمال کر کے، مشکل صورت حال اور بنیادی مشکلات/سرگرمیوں/اشیا تشکیل دے کر اور حل کو مشترک کر کے اور اس کی وضاحت کر کے کیے جانے چاہیے۔ یہ کتاب آسانی سے ڈھل جانے والے جائزوں، آموزش کے جائزوں اور آموزش کی شکل میں جائزے کے مواقع اس وقت فراہم کرتی ہے جب طلبا مختلف قسم کی سرگرمیوں میں مصروف ہوں۔ اساتذہ اپنے جائزوں کو اس وقت تحریری شکل دے سکتے ہیں جب طلبا اپنے خیالات پر تبادلۂ خیال کر رہے ہوں، پوچھے گئے سوالات کا جواب دے رہے ہوں اور اپنے جواب کے لیے وضاحت اور جواز پیش کر رہے ہوں۔ اس طرح کے سبھی ریکارڈ آموزگاروں کے پورٹ فولیو میں شامل کیے جاسکتے ہیں۔ گریڈ 4 کی کتاب میں موجود اسباق (ابواب) میں کاغذ اور قلم سے متعلق کچھ سرگرمیوں (سوالات، عبارتی سوالات اور پروجیکٹوں) سے مکمل کیا گیا ہے، جسے ایک بچہ

© NCERT not to be republished

کمرۂ جماعت یا گھر پر بھی مکمل کر سکتا ہے۔ اس طرح کی مشقیں طلبا کو لکھنے اور اپنے خیالات کو کاغذ پر اتارنے کی مشق کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہیں۔

مستقبل میں، ہم اساتذہ اور آموزگاروں کے لیے مشق کے لیے ویڈیو، مشق کے لیے ورک شیٹ انٹرنیٹ پر موجود لنک کی شکل میں وسائل فراہم کریں گے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ کتاب سبھی کے لیے پُرلطف ہوگی اور ہمیں بہتر تدریس پر مبنی آموزش کی سمت لے جائے گی۔

انوپ کمار راجپوت
پروفیسر اور ممبر کو-آرڈینیٹر
ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن
این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT
not to be republished

کمیٹی برائے قومی نصاب اور تدریسی و آموزشی مواد (NSTC)

1. ایم. سی. پنت، چانسلر، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ ایڈمنسٹریشن (NIEPA) (چیئرپرسن)
2. منجل بھارگو، پروفیسر، پرنسٹن یونیورسٹی (کو- چیئرپرسن)
3. سدھا مورتی، معروف مصنفہ اور ماہر تعلیم
4. بیبک دیب رائے، چیئرپرسن، اقتصادی مشاورتی کونسل-وزیر اعظم (EAC-PM)
5. شیکھر مانڈے، سابق ڈی جی، سی ایس آئی آر، ممتاز پروفیسر، ساوتری بائی پھولے پونے یونیورسٹی، پونے
6. سجاتا رامدورائی، پروفیسر، برٹش کولمبیا یونیورسٹی، کناڈا
7. شنکر مہادیون، میوزک میسٹرو، ممبئی
8. یو. وِمل کمار، ڈائریکٹر، پرکاش پادوکون بیڈمنٹن اکیڈمی، بنگلورو
9. مشیل ڈنینو، وزیٹنگ پروفیسر، آئی آئی ٹی، گاندھی نگر
10. سرینا راجن، آئی اے ایس (ریٹائرڈ)، ہریانہ، سابق ڈائریکٹر جنرل، ایچ آئی پی اے HIPA
11. چامو کرشنا شاستری، چیئرپرسن، بھارتیہ بھاشا سمیتی، وزارت تعلیم
12. سنجیو سانیال، ممبر، اقتصادی مشاورتی کونسل-وزیر اعظم (EAC-PM)
13. ایم. ڈی. سری نواس، چیئرپرسن، سینٹر فار پالیسی اسٹڈیز، چنئی
14. گجانن لونڈھے، ہیڈ، پروگرام آفس، این ایس ٹی سی
15. رابن چھیتری، ڈائریکٹر، ایس سی ای آر ٹی، سکم
16. پرتیوش کمار منڈل، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن سوشل سائنس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
17. دنیش کمار، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سائنس اینڈ میتھمیٹکس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
18. کیرتی کپور، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
19. رنجنا اروڑہ، پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف کریکولم اسٹڈیز اینڈ ڈیولپمنٹ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی (ممبر-سکریٹری)

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیرَ مَذھَبی عَوامی جَمھُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

کمیٹی برائے درسی کتاب

راکھی بنرجی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، عظیم پریم جی یونیورسٹی، بنگلورو، (ٹیم لیڈر)

اجے شرما، اسسٹنٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

چھوی کٹاریہ، میتھس ایجوکیٹر، ٹیک مہندرا فاؤنڈیشن

دھرم پرکاش، پروفیسر (ریٹائرڈ)، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

گریماپانڈے، ٹیچر، ایم سی ڈی اسکول، دہلی

گنجن کھرانہ، ریسرچ اسکالر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

جسنیت کور، ڈاکٹورل اسٹوڈنٹ، فیکلٹی آف سائنس، یونیورسٹی آف آکلینڈ، نیوزی لینڈ

مکیش مالویہ، ٹیچر ایجوکیٹر، مدھیہ پردیش

مکند کمار جھا، کنسلٹنٹ، این سی ٹی ای، نئی دہلی

نذرانہ خان، سینئر ریسرچ ایسوسی ایٹ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

نِشا نیگی، سینئر کنسلٹنٹ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

پدما پریہ شیرالی، سابق پرنسپل، سہ یادری اسکول، پونے

پشپا تانترے، ڈائریکٹر- پروگرام، اکشرا فاونڈیشن

ریتو گری، اسسٹنٹ ٹیچر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن، دہلی

روچی کمار، اسسٹنٹ پروفیسر، ٹی آئی ایس ایس، ممبئی

شیو کمار کے ایم، سینیئر کنسلٹینٹ، این ایس ٹی سی، پروگرام آفس

شِرون ایس کے، سینیئر کنسلٹینٹ، این ایس ٹی سی، پروگرام آفس

سُریکھا بھارگو، اسسٹنٹ ٹیچر (ریٹائرڈ)، بال بھارتی پبلک اسکول، پیتم پورا، نئی دہلی

انوپ کمار راجپوت، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی (ممبر- کو آرڈینیٹر)

© NCERT not to be republished

مبصرین

منجل بھار گو، پروفیسر اور کو-چیئر پرسن، این ایس ٹی سی، اور ممبر، کو آرڈینیشن کمیٹی، سی اے جی: تیاری مرحلہ

انوراگ بہر، سی ای او، عظیم پریم جی فاؤنڈیشن، ممبر، این او سی

ممبر۔ کوآرڈینیٹر، سب گروپ (ریاضی)

آشوتوش کیدار ناتھ وجھلوار، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سائنس اینڈ میتھ میٹکس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

ممبر۔ کوآرڈینیٹر، سب گروپ (ریاضی)

ٹی. پی. شرما، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سائنس اینڈ میتھ میٹکس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اردو ترجمہ

شعیب عبداللہ، پروفیسر (ریٹائرڈ)، انسٹی ٹیوٹ آف ایڈوانس اسٹڈیز، فیکلٹی آف ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

محمد قاسم، ریٹائرڈ لیکچرار (ریاضی)، اینگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول، اجمیری گیٹ، دہلی

ڈاکٹر عرفان احمد، پروجیکٹ ایسوسی ایٹ، اے آئی فار بھارت، آئی آئی ٹی مدراس، چنئی

شمیم الدین، آئی آر ایس، اسسٹنٹ کمشنر کسٹمز (ریٹائرڈ)، سینٹرل ایکسائز و سروس ٹیکس، حکومت ہند

ڈاکٹر علام الدین، سینئر ٹیچر، ایم سی پی ایس اسکول، ترکمان گیٹ، دہلی

محمد سید رضا، ریسرچ اسکالر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

محمد اظہر الحق ملک، گیسٹ فیکلٹی، شعبۂ تاریخ، آریہ بھٹ کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ابوظفر عادل اعظمی، اکیڈمک کونسلر، اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہار تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) معزز چیئر پرسن اور نیشنل کری کولم فریم ورک کی نگرانی کرنے والی کمیٹی کے اراکین کی رہنمائی اور تعاون کا اعتراف کرتی ہے، جنھوں نے نصاب میں این سی ایف-ایس ای کے نظریات کو شامل کرنے کے عمل میں قیمتی تعاون فراہم کیا۔ این سی ای آر ٹی، چیئر پرسن، کو- چیئر پرسن اور نیشنل سلیبس اور ٹیچنگ لرننگ میٹریل ڈیولپمنٹ کمیٹی کے اراکین کا بھی تہہ دل سے شکر گزار ہے، جنھوں نے اس نصاب کی مسلسل رہنمائی اور تفصیلی جائزے میں حصہ لیا۔ اس کے علاوہ این سی ای آر ٹی باہمی طور پر مربوط موضوعات سے متعلق تعاون اور رہنما اصولوں کے لیے کری کولر ایریا گروپس (CAG) برائے سماجی علوم و معاشیات اور دیگر متعلقہ سی اے جی ایس کے چیئر پرسن اور ان کے ممبران کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

کونسل امر ندر بہیرا پروفیسر اور جوائنٹ ڈائریکٹر، سی آئی ای ٹی؛ پرتیوش کمار منڈل، پروفیسر اور ہیڈ، ڈی ای ایس ایس؛ سنیتا فارکیا، پروفسیر اور ہیڈ، ڈی ای ایس ایم؛ اندرانی بہادری پروفیسر اور ہیڈ ای ایس ڈی؛ ونے سنگھ پروفیسر اور ہیڈ ڈی ای جی ایس این؛ ملی رائے پروفیسر اور ہیڈ ڈی جی ایس اور جیوتسنا تیواری، پروفیسر اور ہیڈ ڈی ای اے اے کے تعاون کو سراہتی ہے، جنھوں نے اپنی ٹیموں کے ساتھ نصاب کے بین موضوعی پہلوؤں کو مربوط کرنے اور دیگر مضامین سے روابط قائم کرنے میں انتھک محنت کی۔

ہم خصوصی طور پر سنیتی سنوال ہیڈ، ڈی ای ای کے بھی تہہ دل سے شکر گزار ہیں جنھوں نے ضروری تعاون اور رہنمائی فراہم کی شہناز سیفی، کنسلٹینٹ، ڈی ای ای اور ترنم خورشید، جونیئر پروجیکٹ فیلو، ڈی ای ای؛ محمد فرزان، ڈی ای ایس ایم، اردو ٹائپسٹ (کانٹر یکچول) این سی ای آر ٹی کی کوششوں کو بھی سراہتے ہیں، جنھوں نے اس درسی کتاب کی تیاری میں تعاون فراہم کیا ہے۔

اس کتاب کو حتمی شکل دینے کے لیے طیب احمد، شاہد حبیب اور محمد حیات الدین، اسسٹنٹ ایڈیٹر (سبھی کانٹر یکچول)؛ احتشام الحق، عبدالنور فاروقی، عظمت اللہ اور محمد آصف جمال، پروف ریڈر (سبھی کانٹر یکچول)؛ پون کمار بریار، انچارج، ڈی ٹی پی سیل؛ مسیح الدین، امجد حسین، محمد جنید اور محمد عارض، ڈی ٹی پی آپریٹر (سبھی کانٹر یکچول) نے پوری دل چسپی سے حصہ لیا۔ لہٰذا کونسل ان سبھی کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

© NCERT
not to be republished

بھارت کا آئین

حصہ III (دفعہ 12 سے 35)
(بعض شرائط، چند مستثنات اور واجب پابندیوں کے ساتھ)

بنیادی حقوق

کے ذریعہ منظور شدہ

حق مساوات

- قانون کی نظر میں اور قوانین کا مساویانہ تحفظ
- مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر عوامی جگہوں پر مملکت کے زیر انتظام
- سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع
- چھوت چھات اور خطابات کا خاتمہ

حق آزادی

- اظہار خیال، مجلس، انجمن تحریک، بودوباش اور پیشے کا
- سزا کے جرم سے متعلق بعض تحفظات کا
- زندگی اور شخصی آزادی کے تحفظ کا
- 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا
- گرفتاری اور نظر بندی سے متعلق بعض معاملات کے خلاف تحفظ کا

استحصال کے خلاف حق

- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت کے لیے
- بچوں کو خطرناک کام پر مامور کرنے کی ممانعت کے لیے

مذہب کی آزادی کا حق

- آزادیٔ ضمیر اور قبولِ مذہب اور اس کی پیروی اور تبلیغ
- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی
- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کی آزادی
- کلی طور سے مملکت کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

- اقلیتوں کی اپنی زبان، رسم خط یا ثقافت کے مفادات کا تحفظ
- اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے کے قیام اور ان کے انتظام کا حق

قانونی چارہ جوئی کا حق

- سپریم کورٹ یا کورٹ کی جانب سے ہدایات، احکام یارٹ کے اجرا کو تبدیل کرانے کا حق

ترتیب

پیش لفظ	*iii*
اس کتاب کے بارے میں	*v*
باب 1 : ہمارے آس پاس کی شکلیں	1
باب 2 : چُھپّن چھپائی	24
باب 3 : ہمارے اطراف میں پیٹرن	34
باب 4 : ہمارے اطراف میں ہزار	39
باب 5 : شراکت اور پیمائش	62
باب 6 : لمبائی کی پیمائش	80
باب 7 : سب سے صاف ستھرا گاؤں	95
باب 8 : تو لیے، اُنڈیلیے	115
باب 9 : مساوی گروپ	128
باب 10 : ہاتھی، شیر اور تیندوے	149
باب 11 : تشاکل کے ساتھ تفریح	164
باب 12 : چلتی گھڑیاں اور بدلتا کلینڈر	175
باب 13 : ٹرانسپورٹ میوزیم	184
باب 14 : ڈیٹا کے ساتھ کام کرنا	203
آموزشی مواد کی شیٹس	209

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

حصّہ 4 الف (دفعہ 51 الف)

بنیادی فرائض

بنیادی فرائض : 51 الف۔ بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ ——

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے؛

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں؛

(ج) بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفظ کرے؛

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے، قومی خدمت انجام دے؛

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو؛

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے؛

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں، محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے؛

(ط) قومی جائیداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے؛

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی وکامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے؛

(ک) ماں، باپ یا سرپرست جو بھی ہے، چھے سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچّے یا زیرِ ولایت، کو تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔